ہزاروں بندگان خدا نے آپ کی صحبت میں رہ کر معرفت الٰہی کی نعمت حاصل کی۔ آپ کی وفات ہوئی تو اہل علم وقلم نے آپ کی حیات وخدمات پر جاندار مضامین لکھے۔ کئی رسائل وجرائد نے آپ کی یاد میں خاص نمبر بھی شائع کیے۔ اس کتابچے میں انہی مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے اور ایک ایسا اشاریہ مرتب کیا گیا ہے جس کی مدد سے آدمی کو کوئی بھی مضمون یا کتاب حاصل کرنے میں دشواری نہیں ہوگی۔

سہ ماہی ''الزیتون''

مدیر: مولانا محمد قاسم حقانی۔ صفحات: 112۔ قیمت فی شمارہ: 50 روپے۔ ملنے کا پتا: جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس، خالق آباد نوشہرہ، کے پی کے۔ فون 0301-3019928

سہ ماہی 'الزیتون' القاسم اکیڈمی کا آرگن اور رسائل وجرائد کی دنیا میں نووارد پرچہ ہے، جس کا آغاز شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہم کی سرپرستی میں ہوا ہے۔ آج کل پرنٹ میڈیا کا جو حال ہے اور رسائل وجرائد اپنے قارئین کی بے اعتنائیوں کے سبب جس جاں کنی کے عالم میں سانس لے رہے ہیں، کسی سے ڈھکا چھپا معاملہ نہیں ہے۔ بہت سے ایسے دلدادگان ادب...... جو کبھی تحقیق ومطالعہ کے شہ سوار ہوا کرتے تھے انہوں نے بھی کتاب وقرطاس کو خیرباد کہہ کر جدید ذرائع ابلاغ از قسم ''واٹس اپ'' اور ''فیس بک'' میں پناہ ڈھونڈ لی ہے۔ یہ ایک المیہ ہے......اور بہت بڑا المیہ ہے۔

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہم کی ہمت ہے کہ انہوں نے ایک نئے جریدے کا آغاز کیا ہے۔ بلاشبہ ہمارے مذہبی جرائد میں ایک ایسے جریدے کی کمی بہرحال محسوس کی جارہی تھی جس میں علمی، ادبی، تحقیقی کتب کا تعارف وتبصرہ پیش کیا جاسکے۔ نوآموز قلم کاروں کی تشجیع کا سامان ہو۔ سہ ماہی ''الزیتون'' کا آغاز جن جذبوں کے ساتھ کیا گیا ہے، بہت مبارک ہیں۔ مدیر محترم مولانا محمد قاسم حقانی زیدمجدہم کے مطابق: ''الزیتون میں ادبی تحریریں، اکابر کے مکتوبات، نئی مطبوعات پر نقد وتبصرے، ارباب ذوق کی شگفتہ کاوشیں، قلمی معرکہ آرائیاں، نوواردان بساط ادب کا تعارف، اصحاب استعداد کی دریافت، نوآموز لکھاریوں کی تربیت، اور کتاب وادب کی خدمت جاری رہے گی۔''

سہ ماہی الزیتون کی دو اشاعتیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ترتیب وپیشکش کا معیار اعلیٰ ہے۔ دونوں اشاعتوں میں لائق مطالعہ مقالات کے اہم کتابوں پر جاندار تبصرے بھی شامل ہیں۔ ابھی آغاز ہے، امید کی جاسکتی ہے یہ جریدہ اتنا وقیع ہوجائے گا کہ کوئی بھی اشاعتی ادارہ یا لکھنے پڑھنے کا ذوق رکھنے والے احباب سہ ماہی الزیتون سے مستغنی نہیں رہ سکیں گے۔